تقریظ

حضرت مولانا قاضی اطہر مبارکپوری صاحب مدظلہم، مورخ اسلام وصاحبِ تصانیفِ کثیرہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا۔

دنیا کے عظیم ترین شہنشاہوں اور فاتحوں نے اپنی طاقت اور تلوار سے ملکوں کو فتح کیا، اور وحشت و بربریت اور قتل و غارت کے ذریعہ انسانوں کو زیر کیا، ان کے مقابلہ میں گدایانِ دین و دیانت اور فقرائے احسان و روحانیت نے دلوں کو فتح کر کے انسان و انسانیت کو سربلند کیا، چنگیز و ہلاکو کا تاتاری سیلاب آیا اور انسانیت کو روندتا ہوا چلا گیا، اور صوفیہ و مشائخ اور ارباب دین و دیانت کا قافلہ جس منزل میں اترا وہاں اخلاق و انسانیت نے ڈیرے ڈال دیئے۔ اور ان کی احسانی و روحانی سلطنت کو ثبات و دوام نصیب ہوا۔

مبیں حقیر گدایانِ عشق را کیں قوم
شہنشانِ بے کر د خسروانِ بے محل اند

اس گئے گذرے زمانہ میں بھی اللہ کے کچھ نیک و صالح بندے اپنے زاویوں اور خانقاہوں میں رہکر احسانی و روحانی سلطنت قائم کئے ہوئے ہیں اور ان کی فتوحات کا سلسلہ جاری ہے حضرت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ انہی میں سے ایک ممتاز فرد تھے جن کا فیض ابھی کل تک جاری تھا، اور ان کی ذاتِ بابرکات سے ہزاروں انسان فیض یاب ہو رہے تھے اہل اللہ کے وصال و انتقال کے بعد ان کے فیوض جاری رہنے کی ایک صورت یہ بھی ہوتی ہے کہ ان کے احوال و اقوال اور ملفوظات جمع کئے جائیں اور لوگ ان سے فیض اٹھائیں۔

"معارف مسیح الامت" اسی سلسلۂ زریں کی ایک کڑی ہے جس میں حضرت مولانا شاہ

محمد مسیح اللہ صاحب کے اقوال و ملفوظات مرتب کئے گئے ہیں - اس کے مرتب وجامع عزیز گرامی مولانا مہربان علی صاحب بڑوتی، حضرت مسیح الامت کے خصوصی اداشناش اور ان سے فیض یافتہ ہیں، ساتھ ہی موصوف کو تعلیم و تدریس کے ساتھ تصنیف و تالیف کا ستھرا ذوق ہے اور متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ انہوں نے بڑے سلیقہ سے یہ کتاب مرتب کی ہے،

انشاء اللہ یہ کتاب عوام و خواص سب کے حق میں مفید ہوگی اور اس کا فیض عام ہوگا۔

قاضی اطہر مبارکپوری

۶ رجب ۱۴۱۵ھ

۱۰ دسمبر ۱۹۹۴ء

معارف مسیح الامت

یعنی

مجموعۂ ارشادات

مسیح الامت عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ صاحب نوراللہ مرقدہٗ

جامع

مہربان علی بڑوتی

ناشر

مکتبہ طیبہ نزد سفید مسجد دیوبند یو،پی ۲۴۷۵۵۴